

**اللَّهُ قَالَ الْحَوَارِيُونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمْتَ**

اللَّهُ	قَالَ	الْحَوَارِيُونَ	نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ	فَأَمْتَ
فَأَمْتَ		الْأَنْصَارُ اللَّهُ	نَحْنُ	
كَهَا	حَوَارِيُونَ نَهْ	مَدْغَارِيُّونَ		
ہوں حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مدگار ہیں تو ہم اسرائیل میں سے				
طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدَنَا	طَائِفَةٌ	مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ	وَكَفَرَتْ	طَائِفَةٌ
ایک جماعت	ایک جماعت نے	اور کفر کیا	پھر دودی ہم نے	
ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے				
الَّذِينَ أَمْنَوْا عَلَى عَدٍ وَهُمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ	الَّذِينَ	أَمْنَوْا	عَلَى عَدٍ وَهُمْ	فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان کے دشمنوں پر	پھر وہ ہو گئے	غالب
ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مددوی اور وہ غالب ہو گئے۔				



**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے۔

بُسِّيْخُ	لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ
بِاکی یہاں کرتا ہے	اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ
جو چیز آسماؤں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے	

اتصال: کَفَرَتْ: اس نے انکار کیا۔ نہ مانی، (صر) کُفُرْ: سے ماضی واحد غائب مؤنث۔ اَيَّدَنَا: ہم نے  
آت دی، ہم نے طاقت دی۔ اَتَّیَدْ: سے ماضی جمع متكلّم۔

الْمَلِكُ الْقُدُوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي	الْمَلِكُ	الْقُدُوسُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	هُوَ الَّذِي
بادشاہ	نہایت مقدس	غالب	حکمت والا	العَزِيزُ	الْحَكِيمُ
جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے	نہایت مقدس	غالب	حکمت والا	العَزِيزُ	الْحَكِيمُ
بَعَثَ فِي الْأَمَمِينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتَلوُ عَلَيْهِمْ	بَعَثَ	يَتَلوُ	مِنْهُمْ	فِي الْأَمَمِينَ	عَلَيْهِمْ
بھیجا	ان پڑھوں میں	رسول	انہی میں سے	رَسُولًا	يَتَلوُ
ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) بغیر (بنا کر) بھیجا جوان کے سامنے اس کی آیتیں	ان پڑھوں میں	رسول	انہی میں سے	رَسُولًا	يَتَلوُ
أَيْتَهُ وَ يَرْزِكُهُ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ	أَيْتَهُ	وَ يَرْزِكُهُ	وَ يُعَلِّمُهُ	الْكِتَابَ	
کتاب کی آیات	اور پاک کرتا ہے ان کو	اور تعلیم دیتا ہے ان کو	اور پڑھ کرتا ہے ان کو	وَ يَرْزِكُهُ	أَيْتَهُ
پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دنائی سکھاتے	اور حکمت کی	دہ تھے	اس سے پہلے	وَ يُعَلِّمُهُ	الْكِتَابَ
وَ الْحِكْمَةُ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ	وَ الْحِكْمَةُ	كَانُوا	مِنْ قَبْلُ	لَفِي	ضَلَالٍ
ہیں۔ اور اس سے پہلے تو یہ لوگ مرتع گراہی میں	اور حکمت کی	دہ تھے	اس سے پہلے	كَانُوا	وَ الْحِكْمَةُ
مُبِينُونَ ② وَ آخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ	مُبِينُونَ	لَمَّا يَلْحَقُوْا	مِنْهُمْ	وَ آخَرِينَ	بِهِمْ
تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو بھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے	مُبِينُونَ	لَمَّا يَلْحَقُوْا	مِنْهُمْ	وَ آخَرِينَ	بِهِمْ

وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ

فَضْلُ اللَّهِ	ذَلِكَ	الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	وَ هُوَ
اللَّهُ كَفِيلٌ	حَكْمَتُ الْاَلَاءِ	غَالِبٌ	اُورُوا	

اور وہ غالیب حکمت والا ہے۔ یہ خدا کا فضل ہے

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

يُؤْتِيهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمُ	
وَهُدْيَتِي اے	جس کو چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا ہے	بڑا

جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ حِمَلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

مَثَلُ	الَّذِينَ	حِمَلُوا	التَّوْرَاةَ	ثُمَّ لَمْ	يَحْمِلُوهَا
مثال	ان لوگوں کی جن سے	اخواں اگئی	تورات	پھر نہیں	اخیاں انہوں نے اے

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لداںی گئی پھر انہوں نے اس (کے باقی) کو ناخایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا طِبْيَسَ مَثَلُ

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	أَسْفَارًا	طِبْيَسَ	مَثَلُ
ਜਿਸੇ ਮਾਲ	ਗੁਢੇ ਕੀ	ਖਾਤਾਹੈ	ਕਤਾਿਨ	ਬੋਟ ਬ੍ਰੀ	ਮਾਲ ਹੈ

ان کی مثال گدھے کی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جلوگ خدا کی

الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ اللَّهُ لَا

الْقَوْمُ	الَّذِينَ كَذَبُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ	وَ اللَّهُ لَا	
ان لوگوں کی	جنہوں نے مجھلایا	اللَّهُ کی آیات کو	اور اللہ	نہیں

آئیوں کی بخندیب کرتے ہیں ان کی مثال بڑی ہے اور خدا خالم

افعال: حِمَلُوا: ان سے اخواں اگیا، ان پر لادا گیا، حِمَلُوا سے ماضی مجوہ جمع غائب مذکور۔

اساء: الْحِمَارِ: گدھا، حِمَارِ جمع۔

**يَهُدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ**

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	قُلْ	الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ	يَهُدِي
اے لوگوں کی قوم کو	کہدو	ظالمون کی قوم کو	ہدایت دیتا
لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہدو کرے			

**هَادُوا إِنْ زَعْمَتُمْ أَنْكُمْ أُولَيَاءُ اللَّهِ مِنْ**

هَادُوا	إِنْ	أَنْكُمْ	زَعْمَتُمْ	أُولَيَاءُ اللَّهِ	مِنْ
یہودی ہوئے	اگر	تم کو دعویٰ ہے	کہ تم	اللہ کے دوست ہو	سے
یہود! اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور					

**دُونِ النَّاسِ فَتَمَنُوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ**

دُونِ	إِنْ	النَّاسِ	فَتَمَنُوا	الْمَوْتَ	كُنْتُمْ
سوائے	لوگوں کے	پھر تم تناکرو	موت کی	اگر	ہوتے
اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذر) موت کی آرزو تو					

**صَدِيقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنُونَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُ**

صَدِيقِينَ	وَلَا	يَتَمَنُونَهُ	أَبَدًا	بِمَا	فَلَامَتْ
سچے	اور نہیں	و تم ناکریں گے اسکی	بکھی بھی	اس وجہ سے جو	آگے بھجا
کرو۔ اور یا ان (اعمال) کے سب جو کرچے ہیں ہرگز اس کی آرزو					

**أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّلِيمِينَ ۝ قُلْ إِنَّ**

أَيْدِيهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّلِيمِينَ	قُلْ	إِنَّ
ان کے ہاتھوں نے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالمون کو	کہدو	بے شک
نہیں کریں گے اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے۔ کہدو کر					

افعال: تَمَنَّا: تم آرزو کرو تم تناکرو (تفعل) تَمَنَّی سے امریح حاضر مذکور، لَا يَتَمَنُونَ: وہ (اکی) تمنا نہیں کریں گے وہ (اسکو) دل سے نہیں چاہیں گے مضارع منفی جمع غالب مذکور۔

﴿٩﴾ آیت ۹: جمع دراصل ایک اسلامی اصطلاح ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عرب اسے یوم عودہ کہا کرتے تھے۔ اسلام میں جب اسے مسلمانوں کے اجتماع کا دن قرار دیا گیا تو اس کا نام جمع رکھا گیا۔

احادیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چھ دن میں زمین و آسمان اور تمام کائنات کی تخلیق کی مجھیل فرمائی اور ان چھ دن میں آخری دن جمع ہے۔ جمع کے دن حضرت آدم کو پیدا کیا گیا اس دن ان کو جنت میں داخل کیا گیا اس دن میں ان کو زمین کی طرف اتارا گیا۔ اس دن میں ایک ایسی گھری آئی ہے کہ اس میں انسان جو دعا بھی مانگے قبول ہوتی ہے۔

روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ جمع کی فرضیت کا حکم نبی پاک ﷺ پر بھرت سے کچھ مدت پہلے مکہ میں نازل ہو چکا تھا مگر کمی حالات کی وجہ سے اس پر عمل ناممکن تھا۔ رسول اللہ نے بھرت کے بعد جو اولین کام کیے ان میں سے ایک جمع کی اقامت بھی تھی۔ کہ سے بھرت کر کے آپ پر کے دن قبا پہنچے چار دن وہاں قیام کیا پانچویں

## الْمَوْتُ الَّذِي تَفَرَّوْنَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيْكُمْ

الْمَوْتُ	الَّذِي	تَفَرَّوْنَ	مِنْهُ	فَإِنَّهُ	مُلْقِيْكُمْ
موت	وہ کہ	تم بھاگتے ہو جس سے	بے شک وہ سامنے آنے والی ہے تمہارے موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر ہے گی		

## ثُمَّ تَرَدُّوْنَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَدَةِ

ثُمَّ تَرَدُّوْنَ	إِلَى عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَدَةِ
پھر تم لوٹائے جاؤ گے	جانے والے کی طرف	پوشیدہ	اور ظاہر

## فَيَنِيْتُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يَا يَاهَا الَّذِيْنَ

فَيَنِيْتُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يَا يَاهَا الَّذِيْنَ
پھر وہ تمہیں بتائے گا	ساتھا کسے جو	عمل کرتے ہو تو	ایے	لوگوں جو

پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ مومن!

## أَمْنَوْا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلُوْةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

أَمْنَوْا	إِذَا	نُودِيَ	مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	لِلصَّلُوْةِ	يَا يَاهَا الَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو	جب	پکارا جائے	نماذ کیلئے	جمع کے دن	

جب جس کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے

## فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ

فَاسْعُوا	إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذَلِكُمْ
تو بھاگو	اللہ کے ذکر کی طرف	اور چھوڑو	خربید و فروخت	یہ

تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کیلئے جلدی کرو اور (خرید و فروخت) ترک کر دو۔ اگر

فعال: تَفَرُّوْنَ: تم بھاگتے ہو تو تم فرار ہوتے ہو (ضرب، فَرَّ، بَيْفِرُ) فِرَار سے مشارع جمع حاضر مذکور۔

سُعُوْا: تم دوڑو کو شکر کر دو (فتح، سعی، یَسْعَی) سعی سے امریج حاضر مذکور۔

سَاعَ: مُلْقِيُّ: چیزخی والا پالینے والا دیدار کرنے والا (ضاف)، مُلَاقَةَ سے اسم فاعل (واحد مذکور)۔

الْجُمُعَةِ: جمع اس روز چونکہ سب مسلمان ایک جگہ نماز کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں اس لیے "جمع" کہلاتا ہے۔

**خَيْرُ الْكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ فَإِذَا قُضِيَتِ**

قُضِيَتْ	فَإِذَا	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	إِنْ	لَكُمْ	خَيْرٌ
بہترے	پھر جب	ہوتے	جانے	اگر	پھر جب	پوری ہو چکے

چھوٹے پیہارے حق میں بہترے ہے۔ پھر جب نماز

**الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ**

مِنْ	وَابْتَغُوا	فِي الْأَرْضِ	فَانْتَشِرُوا	الصَّلَاةُ
سے	اور تلاش کرو	زمین میں	تو پھیل جاؤ	نماز

ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا نصل

**فَضْلِ اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ**

لَعَلَّكُمْ	وَادْكُرُوا اللَّهَ	كَثِيرًا	فَضْلِ اللَّهِ
تاکرم	اور یاد کرو واللہ کو	بہت	اللہ کے فضل

تلاش کرو اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ

**تَفْلِحُونَ ۖ وَإِذَا سَأَءُوا تَجْرِيَةً أَوْ لَهُوا انْفَضُوا**

إِنْفَضُوا	وَإِذَا	زَأْوَا	تَجْرِيَةً	أَوْ	لَهُوا	تَفْلِحُونَ
کامیاب ہو	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت	یا	کھیل	دوڑتے ہیں

نجات پاؤ۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تلاش ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ

**إِلَيْهَا وَتَرْكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ**

إِلَيْهَا	وَتَرْكُوكَ	قَائِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللَّهِ	خَيْرٌ
اس کی طرف	اور چھوڑ دیتے ہیں تجوہ کو	کھڑا	کہہ دو	جو	اللہ کے پاس ہے	کہیں بہترے

جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دو کہ جو جیز خدا کے ہاں ہے وہ

**أَفَعَالُ قُضِيَتُ :** (جب نماز) ختم کر دی جائے پوری کر دی جائے (ضرب، قضی، یقضی، یقضی) قضاء۔  
ماضی مجھول واحد غائب مؤنث۔

دن جمعہ کو وہاں سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے اور راستے میں بنی سالم بن عوف کے مقام پر تھے کہ جمعہ کا وقت آگیا، اس جگہ آپ نے پہلا جمعہ ادا فرمایا۔

جس اذان کا یہاں ذکر ہے اس سے مراد وہ اذان ہے جو خطبہ سے پہلے دی جاتی ہے نہ کہ وہ اذان جو خطبہ سے بہت پہلے لوگوں کو اطلاع دینے کیلئے دی جاتی ہے کہ جمعہ کا وقت شروع ہو چکا ہے۔

اللہ کے ذکر کی طرف بھاگو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بھاگ کر جاؤ، اس سے مراد ہے اہتمام کرہ نماز کیلئے بھاگ کر جانش ہے۔ ذکر سے مراد خطبہ ہے جو نماز سے پہلے دیجا جاتا ہے اور اس کا سننا بہت ضروری ہے یہ نماز جمعہ کا حصہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جمعہ کے وقت فرشتے ہر آنے والے کا نام اس کی آمد کی ترتیب کے ساتھ لکھتے جاتے ہیں، پھر جب امام خطبہ دینے کیلئے لکھتا ہے تو وہ نام لکھنے بند کر دیتے ہیں اور ذکر لینی خطبہ سننے میں لگ جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)  
جمعہ کی اذان کے بعد تجارت

خرید فروخت اور ہر طرح کا  
کاروبار حرام ہے۔

﴿آیت ۱۱﴾: روایات سے  
معلوم ہوتا ہے کہ مدینہ میں  
شام سے ایک تجارتی قافلہ  
جمع کے وقت آیا اور اس نے  
ڈھول تاشے بجائے شروع  
کر دیے تاکہ سی کے لوگوں  
کو اس کی آمد کی خبر ہو  
جائے۔ نبی پاک ﷺ اس  
وقت خطبہ ارشاد فرمائے تھے  
ڈھول تاشوں کی آوازیں سن  
کر لوگ بے میمن ہو گئے اور  
آدمیوں کے سواباقی سب

بیچنے کی طرف بھاگ گئے  
تہہاں قافلہ سہرا ہوا تھا۔ جو  
سامنی رہے گئے ان کو خطاب کر  
کے حضور نے فرمایا کہ اگر تم  
سب بھی چلے جاتے اور ایک  
بھی نہ رہتا تو یہ وادی آگ  
سے بہہ ٹکتی۔

### سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ

﴿آیت ۱۳﴾: مدینہ کے  
منافق پاناقاں چھپانے کیلئے  
اور اپنی منافقانہ حرکت کے  
پکڑنے جانے پر بھی قسمیں  
کھا کھا کر حضور ﷺ اور  
مسلمانوں کو یقین دلاتے  
تھے کہ وہ مخلص مسلمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہ حقیقت عیاں  
کر دی کہ وہ دل کے جھوٹے  
ہیں۔ خود بھی اللہ کی راہ سے  
رکتے ہیں اور دوسروں کے  
دلوں میں بھی اسلام کے

عِنَّ اللَّهِ وَمِنَ النَّجَرَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

عِنَّ اللَّهِ	وَمِنَ النَّجَرَةِ	وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
کھیل تاشے سے	اور تجارت سے	اور اللہ بہترین
ڈھول تاشے سے	رُزق دینے والا ہے	رُزق دینے والا ہے۔

(فِيَنَذِلُ اللَّهُ سُورَةُ الْمُنَفِقِينَ فَإِنَّمَا يَنْهَا عَنِ الْمُنَافِقِينَ ۝ ۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا ہم بران نہایت حرم والا ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشَهُدُ إِنَّكَ

إِذَا	جَاءَكَ	نَشَهُدُ	قَالُوا	الْمُنْفِقُونَ	إِنَّكَ
بَـ	آتـے ہـیں تـیرے پـاس	کـہتے ہـیں	بـہم گـواہی دـیتے ہـیں	مـناـقـقـنـ	بـے تـکـتوـ
(أـمـدـ)	جـب مـنـاقـقـنـ لوـگـ تـہـارـے پـاسـ آـتـے ہـیـں توـ (ازـرـاؤـنـاقـقـ)	کـہتے ہـیـں کـہـمـ اـفـرـارـ کـرـتـے ہـیـں کـہـاـپـ			

لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ

لَرَسُولُ اللَّهِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	إِنَّكَ	لَرَسُولُهُ
اللـہـ کـارـسـوـلـ	اوـرـالـلـہـ	جاـتـاـہـے	بـےـتـکـتوـ	الـبـتـہـ اـسـ کـارـسـوـلـ ہـے
				بـےـتـکـخـداـ کـےـغـبـرـ ہـیـںـ اـورـخـداـ جـاتـاـ ہـےـ کـہـرـ حقـیـقـتـ اـسـ کـےـغـبـرـ ہـوـ

وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّ الْمُنَفِقِينَ لَكُلِّ بُونَ ۝

وَاللَّهُ	يَشْهُدُ	إِنَّ	الْمُنَفِقِينَ	لَكُلِّ بُونَ
اوـرـالـلـہـ	گـواـہـیـ دـیـتـاـہـے	بـےـتـکـ	مـنـاقـقـنـ	الـبـتـہـ جـمـوـٹـ ہـیـںـ
				لـیـکـنـ خـداـ ظـاـہـرـ کـےـ دـیـتـاـہـےـ کـہـ مـنـاقـقـنـ (دـلـ سـےـ اـعـقـادـ رـکـھـنـ کـےـ لـحـاظـ سـےـ)ـ جـوـٹـ ہـیـںـ

فَعَالـ نـشـهـدـ: ہـمـ گـواـہـیـ دـیـتـاـہـےـ (سـعـ)ـ شـهـادـةـ سـےـ مـضـارـعـ جـمـعـ مـكـلـمـ۔